کلمہ پڑھ کر کسی کام سے رکنے کا ارادہ کرکے پھر اسے کرنا

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1637

تاریخ اجراء: 22شوال المکرم1444ھ/13مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی کلمہ پڑھ کہ کہتا ہے کہ میں فٹ بال نہیں کھیلوں گا لیکن پھر بھی کھیل لیتا ہے اسے پتہ بھی ہے کہ میں نے کلمہ پڑھا ہوا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں جس نے کلمہ پڑھ کر کہا کہ میں فٹ بال نہیں کھیلوں گا، شرعا یہ قسم ہوگئی۔ قسم کے بعد اگر کھیلا ہے تو اس کی قسم ٹوٹ گئی، اب اس پر قسم کا کفارہ لازم ہے۔

بہار شریعت میں ہے "ان الفاظ سے بھی قسم ہو جاتی ہے۔۔۔۔ مجھ پر قسم ہے۔لآ اِلٰہ اِلاَّ اللہ میں یہ کام نہ کروں گا۔" (بہارشریعت، ج02، حصہ09، ص301، مکتبۃ المدینہ)

قسم کا کفارہ :

"دس مسکینوں کو صبح و شام دو وقت کا کھانا کھلائیں اور اس میں جن کو صبح کھانا کھلایا ان ہی کو شام میں بھی کھلائے تب ہی کفارہ ادا ہو گا، اور یہ ہو سکتا ہے کہ دسوں کو ایک ہی دن کھلا دے یا ہر روز ایک ایک کو یا ایک ہی کو دس دن تک دونوں وقت کھلائے۔

یا دس مسکینوں کو متوسط درجے کے کپڑے دیں، (کپڑے سے وہ کپڑا مراد ہے جو اکثر بدن کو چھپا سکے اور وہ کپڑا ایسا ہو جس کو متوسط درجہ کے لوگ پہنتے ہوں اور تین مہینے سے زیادہ تک پہنا جا سکے)

اور اگر رقم دینا چاہیں تو دس شرعی فقیروں میں سے ہر ایک کو الگ الگ ایک صدقہ فطر کی مقدار رقم دیں یا پھر ایک ہی شرعی فقیر کو روزانہ ایک ایک صدقہ فطر کی مقدار برابر رقم دے کر مالک بنایا جائے، یہاں تک کہ 10 صدقہ فطر کے برابر رقم دینا پایا جائے۔ واضح رہے کہ ساری رقم ایک ساتھ ایک ہی فقیر کو نہیں دے سکتے بلکہ دس فقیروں کو الگ

الگ دینی ہو گی یا ایک شرعی فقیر کو الگ الگ دس دن تک۔(ملخص از بہار شریعت، ج02، حصہ09، ص305،306، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net